محترم جناب مولانا سمیع الحق صاحب۔مدیر ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک

مضمون: امریکہ کی موجودہ تہذیب پر ایک امریکی کتاب کا تعارف

السلام علیکم! حال ہی میں امریکی سفارت خانے نے پاکستان میں بھی اخلاق باختہ لوگوں کا ایک اجتماع بلایا تھا جس کا تذکرہ تقریباً تمام اخبارات نے کیا تھا۔امریکہ ہی میں چھپی ایک Best Seller کتاب جس کے مصنف ایک امریکی ریٹائرڈ جج ہیں' نے امریکی معاشرے کی تصویر (1998) پیش کی ہے' جس پر علامہ اقبال کا مصرعہ ہی راست آتا ہے۔ ع چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

منسلکہ صفحہ اس کتاب کے تعارف پر مشتمل ہے۔امید ہے آپ اپنے جریدہ میں جگہ دے کر مشکور فرمائیں گے۔

تعارف کتاب: ایک امریکی کی نگاہ میں امریکی معاشرے کی حقیقی تصویر یعنی

از: انجینئر مختار فاروقی* (چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر)

آج کے ترقی یافتہ مغربی معاشرے جن کا سرخیل بجاطور پر امریکہ ہے اور جو 1776ء سے بعد کی مسلسل جدو جہد کے بعد آج اس مقام پر پہنچا ہے' جس کا نعرہ (Slogan) ہی "Ordo Novo Seclorum" ہے جو ایک ڈالر کے امریکی نوٹ پر مسلسل طبع ہو رہا ہے۔ یہ معاشرہ آج حضرت لوطؑ کی قوم کے اعمال کا وارث ہے' کئی امریکی ریاستوں میں دو مردوں کی شادی کے قانون کے پھریرے اڑاتا' یورپ اور بھارت میں اپنی کامیابیوں پر اتراتا......حالیہ دنوں میں امریکی سفارت خانہ اسلام آباد کے زیر انتظام پاکستان میں قوم لوطؑ کے سے اعمال کے پرستاروں کا اجتماع منعقد کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔آج امریکی معاشرہ لبرل ازم کی آڑ میں بے راہ روی کی شاہراہ پر گامزن ہے اسی کو 1998ء میں ایک امریکی مصنف Fuku Yama نے "End of History and the last man" کا نام دیا تھا گویا جو آزادیاں عوام کو آج امریکہ میں حاصل ہیں اس سے زیادہ آزادی انسان کے لئے ممکن نہیں ہے اور 1998ء میں ہی امریکی اعلیٰ عدالت کے ایک ریٹائرڈ جج رابرٹ ایچ بارک نے امریکی معاشرے کی ایک متضاد تصویر پیش کی تھی۔

اس کتاب کے پہلے صفحہ درج عبارت ہے:

SLOUCHING
MODERN LIBERALISM
TOWARDS
AND AMERICA DECLINE
GOMORRAH

تقریباً چار سو صفحات کی یہ کتاب نیویارک ٹائمز نے شائع کی تھی اور Best Seller کا اعزاز حاصل کرنے والی کتاب ہے۔اس کتاب میں مصنف نے امریکی معاشرے کی یہ کیفیت بیان کی ہے کہ امریکی معاشرہ گزشتہ تین چار عشروں سے قوم لوطؑ کی راہ پر بگٹٹ جا رہا تھا اور اب قوم لوطؑ کے انجام (یعنی عذاب الٰہی) کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

کتاب پڑھنے کے قابل ہے۔افسوس کہ امریکی یاترا کرنے والے اور امریکی معاشرے کے گن گانے والے اس معاشرہ کے بارے میں ایسی حقیقت پسندانہ اور چشم کشا باتیں...... یا تو جانتے ہی نہیں ...... یا جان بوجھ کر چھپاتے ہیں۔اگر پہلی صورت ہے تب بھی افسوس ناک اور اگر دوسری صورت ہے تب اس سے بھی زیادہ قابل افسوس اور قابل رحم۔اس کتاب کے بہت سے حصے انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

---

* ناظم اعلیٰ تحریک خلافت پاکستان و مدیر حکمت بالغہ جھنگ